سندھ آرڈیننس نمبر XI مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XI OF 1984

سندھ غیر منقولہ جائیداد کی طلبی (عارضی اختیارات) (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH REQUISITIONING OF IMMOVABLE PROPERTY (TEMPORARY POWERS) (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۵۶ کے مغربی پاکستان ایکٹ VII کی دفعہ ٦ کی ترمیم

Amendment of Section 6 of West Pakistan Act VII of 1956

۳۔ ۱۹۵۶ کے مغربی پاکستان ایکٹ VII کی دفعہ 6-A کی ترمیم

Amendment of Section 6-A of West Pakistan Act VII of 1956

سندھ آرڈیننس نمبر XI مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XI OF 1984

سندھ غیر منقولہ جائیداد کی طلبی (عارضی اختیارات) (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH REQUISITIONING OF IMMOVABLE PROPERTY (TEMPORARY POWERS) (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

[۱۰ ستمبر ۱۹۸۴]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ غیر منقولہ جائیداد کی طلبی (عارضی اختیارات) ایکٹ، ۱۹۵۶ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ شرعی عدالت نے سندھ غیر منقولہ جائیداد کی طلبی (عارضی اختیارات) ایکٹ، ۱۹۵۶ میں کچھ ترامیم کرنے کی ہدایت کی ہے؛

اور جیسا کہ سندھ غیر منقولہ جائیداد کی طلبی (عارضی اختیارات) ایکٹ، ۱۹۵۶ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے۔

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ غیر منقولہ جائیداد کی طلبی (عارضی اختیارات) (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔ (۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔	
۲۔ سندھ غیر منقولہ جائیداد کی طلبی (عارضی اختیارات) ایکٹ، ۱۹۵۶ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۶ میں:	۱۹۵۶ کے مغربی پاکستان ایکٹ VII کی دفعہ ٦ کی ترمیم Amendment of Section 6 of West Pakistan Act VII of 1956
(i) ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ "یا رقم میں سالانہ ٦ فیصد کا اضافہ" کو الفاظ "سالانہ رقم میں" سے متبادل بنایا جائے گا؛ (ii) ذیلی دفعہ (۲) کے بعد، مندرجہ ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی: "(2-A) اس دفعہ کے تحت طے شدہ معاوضہ جو اسی یا متعلقہ جگہ پر اسی حالت میں واقع ان ہی عمارتوں کے کرائے سے کم نہ ہوگا۔"	۱۹۵۶ کے مغربی پاکستان ایکٹ VII کی دفعہ 6-A کی ترمیم Amendment of Section 6-A of West Pakistan Act VII of 1956
۳۔ مذکورہ ایکٹ میں دفعہ ٦ کے بعد مندرجہ ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی: (معاوضے میں اضافہ) "6-A(1) صوبائی حکومت، مالک کی درخواست پر ذیلی دفعہ ٦ کے تحت واجب الادا معاوضہ نئی ٹیکسوں کو مدنظر رکھتے بڑھا سکتی ہے، اگر کوئی ہوں، معاوضہ اور عمارت کی سالانہ قیمت طے کرنے کے لیئے، اگر کوئی ہو، جس پر ٹیکس لگائی گئی ہے: بشرطیکہ معاوضہ طے کرنے والی تاریخ سے تین سالوں کے عرصے تک معاوضے میں کوئی اضافہ	

نہیں کیا جائے گا۔

(۲) معاوضے میں اضافہ کسی بھی صورت میں سالانہ ۱۰ فیصد سے زائد نہیں ہونا چاہیئے۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔